Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم شنبہ

۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۸ ہجری

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ؍؍
سہ ماہی ۶ ؍؍
ماہوار ۲½ ؍؍

جلد ۳ ۔ ۱۷ تبوک ۱۳۲۸ ش ۔ ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۹ء ۔ نمبر ۲۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۶ ستمبر ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ ثم الحمد للہ

حضرت اماں جی سلمہا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سندھ سے تشریف لائیں

محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی حالت کل کی نسبت اچھی ہے ۔ احباب مکمل صحت کیلئے دعا کریں

خیبر ایجنسی میں چار نئے سکول جاری کر دیئے گئے

پشاور ۱۶ ستمبر ۔ قبائلی علاقوں میں توسیع تعلیم کا کام باقاعدہ ترقی کے ساتھ جاری ہے آج اس سلسلے میں ریڈیو پاکستان پشاور کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے خیبر ایجنسی کے پولیٹیکل ایجنٹ نے کہا کہ ایجنسی میں چار پرائمری سکول جاری کرنے کے علاوہ لنڈی کوتل کے سکول کو ہائی سکول اور جمرود کے مڈل سکول کو اینگلو مڈل سکول بنا دیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ حکومت سرحد ان علاقوں میں صحت عامہ کی کافی نگرانی کرتی ہے ۔ لنڈی کوتل میں ایک ملٹری ہسپتال کے علاوہ جمرود اور لنڈی کوتل میں دو ہسپتال بھی کھولے گئے ہیں ۔ ابھی ایک اور ڈسپنسری کا کھولنا زیر غور ہے ۔ پولیٹیکل ایجنٹ نے بتایا ۔ کہ حکومت خیبر ایجنسی میں صحت عامہ کے تحفظ کے لئے مزید ہسپتال جاری کرنے پر غور کر رہی ہے

سیرے نیکا میں آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا

بن غازی ۱۶ ستمبر ۔ آج حکومت برطانیہ نے سائرے نیکا میں ایک آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا ہے اس اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یہ حکومت داخلی معاملات میں بالکل آزاد ہوگی ۔ اس اعلان میں امیر سنوسی کو نیا آئین بنانے کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں ۔ ان اختیارات کے متعلق پچھلے دنوں لندن میں امیر سنوسی تفصیلات طے کر آئے تھے ۔ امید ہے نیا آئین پر عمل کل سے شروع ہو جائے گا ۔ اور امیر سنوسی نئی حکومت کے ناموں کا اعلان بھی کر دیں گے ۔

مسٹر ٹنڈن مستعفی ہو گئے !

نئی دہلی ۱۶ ستمبر ۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے مجلس آئین ساز کی کانگرس پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے ۔ اس استعفیٰ کی بنا زبان کا مسئلہ تھا جس کے متعلق کانگرس پارٹی نے حکومت کی پیش کردہ تجویز کی تائید کے متعلق تاکیدی چٹھی لکھی تھی ۔ سرکاری تجویز میں سرکاری زبان ہندی بخط دیوناگری کے علاوہ ہندسوں کو بین الاقوامی زبان میں رکھنے کی تجویز تھی ۔ لیکن مسٹر ٹنڈن کو اس سے اتفاق نہ تھا ۔ لہذا انہوں نے آج پارٹی کے اجلاس سے قبل ہی اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ۔

مسلم بلاک کی ترتیب پر گفتگو

بغداد ۱۶ ستمبر ۔ کل بغداد میں آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان نے عراقی سیاستدان جنرل نوری السعید سے ملاقات کی ۔ آپ ان کے علاوہ عراقی آزاد پارٹی کے رہنما سے بھی ملے ۔ ان ملاقاتوں میں زیر بحث موضوع مسلم بلاک کی ترتیب رہا ۔

پھلوں کی پیداوار کو فروغ !

پشاور ۱۶ ستمبر ۔ سرحد کے شمال مشرقی کونے کی ایک خوشگوار وادی کاغان میں حکومت سرحد نے پھلوں اور آلو کی پیداوار کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ حکومت اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے لاکھوں پودے سائنسی طریق پر لگانے کے لئے مہیا کرے گی ۔ اور ایک نمائشی فارم بھی نمونے کے لئے قائم کرے گی ۔ اسی طرح زیادہ آلو بھی پیدا کئے جائیں گے ۔

انڈونیشی کانفرنس کا نازک مرحلہ

لاہور ۱۶ ستمبر ۔ یہاں انڈونیشی حلقے ہیگ کانفرنس کی رفتار کا بڑے شوق اور بے قراری سے مطالعہ کر رہے ہیں ۔ لندن کے انڈونیشی دفتر کی ری پبلکن نیوز ایجنسی کے ایک نامہ نگار نے جو حوالے سے بیان کیا ہے ۔ کہ یونین کے سوال پر گو سیاسی مذاکرات ایک نازک مرحلے پر پہنچ گئے ہیں ۔ تاہم جمود و تعطل پیدا ہو جانے کا کوئی امکان نہیں ہے ۔ اخباری حلقوں کا خیال ہے ۔ کہ جمہوریہ کا وفد ترقی کی موجودہ رفتار سے کلیۃً مطمئن معلوم نہیں ہوتا کیونکہ ولندیزی چاہتے ہیں ۔ کہ تمام تفاصیل ساتھ کے ساتھ ہی طے ہو جائیں ۔ دوسرے یہ کہ بحث و تمحیص کے دوران میں آخری فیصلہ دینے کے لئے کوئی تیسری پارٹی موجود نہیں ہے انڈونیشی یہ چاہتے ہیں کہ اس وقت موٹے موٹے اصول طے کر کے خود مختاری جلد از جلد منتقل ہو جائے اور تفاصیل بعد میں طے ہوتی رہیں ۔ دوسری طرف انڈونیشیا کے متعلق اقوام متحدہ کا کمیشن گول میز کانفرنس کا گہرا مطالعہ کر رہا ہے ۔

ٹیکسٹائل مل کا افتتاح !

کراچی ۱۶ ستمبر ۔ آج پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان نے تیسرے پہر کراچی میں مغربی پاکستان کی سب سے پہلی کپڑے کی مل کا افتتاح کیا ۔ یہ مل کراچی شہر سے چھ میل دور سندھ کے سرحدی علاقے کی طرف ہے ۔ اس وقت اس میں ۵ ہزار سات سو تکلے موجود ہیں اور ایک ہزار مزدور کام کرتے ہیں ۔ وزیر اعظم پاکستان نے افتتاح کے موقع پر پاکستان میں تیز سے صنعتی ترقی کے مسئلے پر زور دیتے ہوئے کہا پاکستان میں اس مسئلے کو وہی اہمیت حاصل ہے ۔ جو مسئلہ دفاع کو حاصل ہے ۔

تجارتی تعلیم کیلئے کمیٹی

کراچی ۱۶ ستمبر ۔ حکومت پاکستان نے تجارتی تعلیم کو نئے سرے سے تنظیم دینے کے لئے سات ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی ہے جس کے صدر سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین ہوں گے ۔

کشمیر کمیشن کی سرگرمیاں !

سری نگر ۱۶ ستمبر ۔ آج سری نگر میں رات کو اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن کا پورا اجلاس منعقد ہوگا اس اجلاس میں کشمیر میں عارضی صلح کے مسئلے پر جو تعطل پیدا ہو گیا ہے ۔ اس کے متعلق آئندہ کا پروگرام سوچا جائے گا ۔ امید ہے کمیشن اپنے اس اقدام کا اعلان اگلے دو دن کے اندر اندر کر دے گا ۔ آج کمیشن کے صدر اور نائب صدر ثالثی کی تجویز کے متعلق ہندوستان نے جو وضاحتیں پیش کی ہیں ۔ ان کے متعلق یادداشت لیکر نئی دہلی سے واپس سری نگر پہنچے ۔

مردان میں چینی کا کارخانہ

پشاور ۱۶ ستمبر ۔ خبر آئی ہے کہ مردان میں جو چینی کا کارخانہ نکلنے والا ہے وہ مکمل ہونے والا ہے ۔ یہ کارخانہ ایشیا بھر میں سب سے بڑا کارخانہ ہوگا ۔ شروع شروع میں یہ کارخانہ ۵۰ ہزار ٹن چینی پیدا کیا کرے گا اور اس میں جو مشینری لگائی جائے گی ۔ اس کی قیمت ۶۵ لاکھ ہوگی ۔

امریکہ پر کمیونسٹوں کی حوصلہ افزائی کا الزام

ہانگ کانگ ۱۶ ستمبر (بی بی سی) چین کی نیشلسٹ حکومت کے بعض پارلیمانی ممبروں نے آج امریکہ کے دفتر خارجہ پر الزام لگایا کہ وہ چین میں ایک "شکست پسند پالیسی" پر عمل کر رہا ہے ۔ اس حکومت کے ترجمان نے ایک یہ دعویٰ کیا ہے کہ شمال مغربی چین کے پہاڑوں پر کمیونسٹ فوج نے جو حملہ کیا تھا وہ ناکام رہا ہے اور انہیں شدید نقصان کے بعد پیچھے ہٹنا پڑا ہے ۔ اسی ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ شنگھائی سے سو میل جنوب کی طرف ننگ پو میں جو فوجیں موجود تھیں وہ خلیج ہانگچاؤ میں شنگھائی پر حملہ کرنے میں مصروف ہیں ۔ اس خبر پر سرکاری فوج نے زبردست پہرے بٹھا رکھے ہیں ۔ تاکہ کمیونسٹوں کے مقبوضہ ساحل کی ناکہ بندی کی جائے ۔

اسمبلی میں عیسائیوں کی نشستیں بڑھائی جائیں

لاہور ۱۶ ستمبر ۔ آل پاکستان کرسچین لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ولیم جوزف نے ایک بیان میں الیکشن انکوائری کمیٹی کی ان سفارشات کو غیر تسلی بخش قرار دیا ہے جو عیسائیوں کی نمائندگی کے سلسلے میں کی گئی ہیں ۔ آپ نے کہا ہے کہ غیر منقسم پنجاب میں ۱۷۵ میں سے چار سیٹیں عیسائیوں کے لئے تھیں ۔ مگر اب جبکہ نشستوں کی تعداد ۲۰۰ ہو گئی ہے ۔ عیسائیوں کی نشستوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ۔ آپ نے بیان کے آخر میں کہا کہ یہ سفارشات قائد اعظم مرحوم کے قائدیوں سے وعدوں کے خلاف ہیں ۔

انڈونیشیا کو قرضہ نہیں ملے گا

لندن ۱۶ ستمبر (رسٹار) امسٹرڈم سے ایک اطلاع مظہر ہے ۔ کہ امریکی قرضہ کی کارپوریشن نے انڈونیشیا کو کھوپرہ اور پام کے تیل کی برآمد بڑھانے کے لئے ۲½ کروڑ ڈالر دینے سے انکار کر دیا ہے ۔ قرضے کے مذاکرات عرصہ سے جاری تھے ۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے ۔ کہ تیل کی پیداوار بہت بڑھ گئی ہے ۔ اور اسے اور بڑھانا مناسب نہیں ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مردِ مُسلماں سے

وہ کام کر کہ زمانہ میں نام ہو جائے
ہر ایک دل میں ترا احترام ہو جائے

نہ ایک لمحہ بھی ضائع ہو زندگانی کا
تمام عمر تری یوں تمام ہو جائے

تجھے وہ موت میسّر ہو راہِ اُلفت میں
کہ بس نصیب حیاتِ دوام ہو جائے

اُسے کہو، ہے تمنّائے سروری جس کو
غلامِ حضرتِ خیر الانام ہو جائے

اگر بتائے کوئی معنیٔ حلال و حرام
جنابِ شیخ پہ جینا حرام ہو جائے

سمجھ کہ ہار گیا بازیٔ حیات اگر
سمندِ نفس ترا بے لگام ہو جائے

کسی کے عشق میں محمود کیا تعجب ہے
مرا کلام جو مقبولِ عام ہو جائے

[illegible]

تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل جلد خریدیئے!

وہ خزانے کہ جن کی تقسیم کی دنیا ایک مدت سے انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ خدا کا موعود مسیح آئیگا اور دنیا کے لئے خزانوں کے دروازے کھولدے گا۔ سو خوشخبری ہے ایسے لوگوں کے لئے کہ اس انتظار میں تھے وہ وقت آگیا ہے اور خدا کا مسیح ان خزائن کو تقسیم کر رہا ہے۔ آؤ! دوڑو! اور اپنا حصہ لو۔ خوش قسمت وہ جو اس خزانہ سے اپنی جھولی بھر لیتا ہے اور خوش نصیب ہے وہ جو اس فیض کے چشمہ سے اپنی پیاس بجھاتا ہے۔

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصنیف لطیف "تفسیر کبیر" جلد اوّل جزو اوّل چھپ کر شائع ہو چکی ہے (یعنی پہلے پارہ کے پہلے نو رکوع) احباب جماعت فوری طور پر اس کی خرید کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور جلد سے جلد منگوائیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ جلد سوم کی طرح احباب کو وقت کا سامنا کرنا پڑے اور ایک ایک نسخہ سو سو روپیہ بلکہ اس سے بھی زائد میں خریدنا پڑے۔

ہدیہ تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل مجلد ۸/۵ روپے۔ اخراجات ڈاک و پیکنگ ۱۱/۱ روپیہ۔ کل ۶/۳/۷ مبلغ ۳/۷ روپے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد تفسیر کبیر جمع کرانے کی صورت میں رقم کے جمع ہوتے ہی تفسیر بذریعہ رجسٹری ارسال کر دی جائے گی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید کے وعدے پورا کرنیکا آخری وقت قریب آگیا!

کیا آپ وعدہ پورا کرنے والوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے ہو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آسکتے تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسّر آجائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد ہو سکے نیکی میں حصہ لے لو۔ اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

مجاہدین تحریک جدید! وعدوں کی ادائیگی کا آخری وقت قریب آرہا ہے۔ آپ کی موعودہ رقم کا انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ایک دیہاتی مبلغ کی افسوسناک وفات

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

قادیان سے اطلاع آئی ہے کہ مولوی اللہ بخش صاحب دیہاتی مبلغ نبیٹہ ضلع مظفر نگر یو۔پی ایک تالاب میں تیرنے کی مشق کرتے ہوئے ڈوب کر وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولوی اللہ بخش صاحب ان پانچ دیہاتی مبلغین میں سے تھے جو گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان سے یو۔پی کے مختلف علاقوں میں بھجوائے گئے تھے۔ مولوی اللہ بخش صاحب کا اصل وطن اور جہ ضلع سرگودھا ہے اور ان کے والد صاحب کا نام میاں خدا بخش صاحب ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور ان کے بوڑھے والد اور دیگر عزیزوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۵/۹/۴۹

سالانہ اجتماع — اطفال احمدیہ

۳۰-۳۱-اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۴۹ء

اطفال احمدیہ خدام الاحمدیہ کے نظام کی ایک شاخ ہے تا اطفال کی چھوٹی عمر سے صحیح تربیت کر کے ان کو بہتر خادم بنایا جا سکے۔ اسی لئے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ہی اطفال کا بھی اجتماع ہوتا ہے جو گو علیحدہ پروگرام رکھتا ہے لیکن خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا ہی حصہ ہوتا ہے۔

اس مرتبہ بھی انشاء اللہ اطفال احمدیہ کا اجتماع خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ہوگا۔ اس لئے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدیداران خصوصاً مربیان اطفال سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس اجتماع میں شامل کریں۔ ہر مجلس کی طرف سے شامل ہونے والے اطفال اپنے مربیان کے ساتھ آئیں اور خیمے اور تھیلے کا مکمل سامان لے کر آئیں۔ جملہ مجالس اپنے ہاں سے زیادہ سے زیادہ اطفال کو بھجوائیں۔ ان کی تعداد سے مہتمم صاحب اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اطلاع کر دیں تا ان کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا جا سکے۔

انتظامات میں حصہ لینے کے لئے اپنی مجلس کے ہر طفل سے ۸ فی کس چندہ اجتماع وصول کر کے مرکز کو بھجوائیں۔ اور جو اطفال اجتماع میں شامل ہو رہے ہوں وہ ایک سیر آٹا ضرور ہمراہ لائیں۔

منتظم سالانہ اجتماع ربوہ

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مجھے بعض اطلاعات اس قسم کی پہنچی ہیں کہ بعض جماعتوں میں پریذیڈنٹ صاحبان و امراء صاحبان مجالس عاملہ کا اجلاس منعقد نہیں کرتے یہ مناسب نہیں۔ اس سے کام اور نظام میں نہ صرف یہ کہ بہتری پیدا نہیں ہوتی بلکہ کام کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں بتاکید گذارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں مجلس عاملہ کا اجلاس ہفتہ وار ضرور منعقد کیا کریں (۲) نیز اپنے کام کی ماہوار رپورٹ نظارت علیا میں ضرور بھجوایا کریں۔

ناظر اعلیٰ

جماعتہائے احمدیہ ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منائیں!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال اجتماعی تبلیغ کے لئے ۲۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ احباب اس دن کے لئے ابھی سے تیاری کریں اور اپنے ضلع کے امیر صاحب سے اور اگر وہاں سے نہ ملے تو نظارت ہذا سے تبلیغی لٹریچر منگوالیں یہ دن اجتماعی طور پر تبلیغ کیلئے وقف کرنے کا دن ہوگا۔ پس ایسا پروگرام بنا لیا جائے کہ تمام دن (سوائے حوائج ضروریہ کے) تبلیغ میں گذارا جائے۔ ہر سیکرٹری تبلیغ کے لئے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ اپنی جماعت کی رپورٹ دفتر میں ارسال کریں۔

نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

فہرست ووٹران پنجاب اسمبلی کی تیاری

اس وقت مغربی پنجاب میں ووٹروں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں اور تمام بالغ مرد اور تمام بالغ عورتیں جن کی عمر ۲۱ سال سے کم نہ ہو بطور ووٹر درج ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ کوشش ہونی چاہیئے کہ کوئی احمدی مرد و عورت جو اس شرط کو پورا کرتا ہو ووٹر درج ہونے سے باہر نہ رہ جائے تعلیم اور جائیداد وغیرہ کی کوئی شرط نہیں صرف عمر کی شرط ہے۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کیلئے لازم ہے کہ وہ جماعت میں عام بیداری پیدا کرنے اور ہوشیار کرنے کے علاوہ ان تمام احمدی افراد کی فہرست اپنے طور پر بھی تیار کریں جو ۲۱ سال سے کم نہیں اور جب پٹواری یا محرر ووٹروں کی فہرست تیار کرے تو آپ اپنی فہرست کے ساتھ اُس کی فہرست کا مقابلہ کر کے ضرور اطمینان کر لیں کہ کوئی ووٹر فہرست میں درج ہونے سے باہر رہ تو نہیں گیا اور یہ کہ دونوں فہرستیں بالکل ایک جیسے کوائف پر مشتمل ہیں۔

(نظارت امور عامہ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۹ء

دوسری سیاسی پارٹیاں

ایک لوکل معاصر میں ایک صاحب کا مکتوب شائع ہوا ہے۔ جس میں مسلم لیگ کے مقابلہ میں "اسلامی جماعت" اور کمیونسٹ پارٹی" کو پیش کر کے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ اب ان دو سیاسی پارٹیوں کو موقعہ دینا چاہیئے۔ اگرچہ اسی معاصر میں مسلم لیگ کے مقابل کئی اور بھی پارٹیوں کو گاہ بگاہ ابھارنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن ان صاحب کا مطالبہ نہائت ہی عجیب وغریب ہے۔

اول تو یہی بات کافی مضحکہ خیز ہے۔ کہ مسلم لیگ کے مقابلہ میں ان پارٹیوں کو پیش کر کے کہا جائے۔ کہ اب مسلم لیگ کو توڑ دینا چاہیئے۔ اور ان پارٹیوں کو قسمت آزمائی کا موقعہ دینا چاہیئے۔ کیا دنیا میں کبھی کوئی پارٹی اس طرح بھیک مانگنے سے بھی قائم ہوئی ہے؟ ایک جمہوری ملک میں وہی پارٹی برسر اقتدار آسکتی ہے۔ جو اپنے زور بازو سے یہ مقام حاصل کرنے کی اہلیت رکھتی ہو۔ جس پارٹی میں اتنی بھی سکت نہیں ہے کہ جب تک مسلم لیگ اس کے لئے میدان خالی نہ کرے کچھ نہیں کر سکتی۔ اور صاحب مکتوب کو جس کے لئے سفارش کی تکلیف کرنی پڑی ہے۔ اس کا وقار ہی کیا ہو سکتا ہے۔ اور اس کا حق ہی کیا ہے۔ کہ وہ کسی پارٹی ہونے کا دعوے کرے۔

دوسری چیز جو اس ضمن میں قابل غور ہے یہ ہے کہ صاحب مکتوب نے دو ایسی سیاسی پارٹیوں کا نام لیا ہے۔ کہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اسلامی پارٹی کا تو یہ دعوے ہے کہ وہ دنیا سے کمیونزم کا استیصال کریگی۔ اور جو الحاد اس کی وجہ سے دنیا میں پھیل رہا ہے۔ اس کا قلع قمع کرنا اس کا کام ہے۔ ادھر کمیونزم دنیا سے مذہب کا نام ونشان مٹا کر تمام انسانوں کو "شکم پری" کے ہموار سطح پر لانے کا مدعی ہے۔ ان دونوں پارٹیوں کے کھیل کے لئے میدان خالی کر دینے کے تو یہ معنی ہیں۔ کہ ملک کو اپنے ہاتھ سے فتنہ وفساد کے حوالے کر دیا جائے

تیسری بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ کیا ایک ایسے ملک میں جہاں اسلامی شریعت کی قرارداد مقاصد پاس ہو چکی ہے۔ ایک الحادی تحریک کو جیسی کہ کمیونزم ہے اجازت دی جا سکتی ہے۔ یہ تو "میر کیا سادہ ہیں" والی بات ہوئی۔ باقی رہی اسلامی جماعت۔ تو حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب کی "اسلامی جماعت" کے اولین اصولوں کے خلاف ہے۔ کہ وہ موجودہ ملکی حالات میں سیاسیات میں حصہ لیں۔ جب تک ان کی منشاء اور تصور کے مطابق ملک کے انتخابی قواعد وضع نہ ہوں یہ جماعت انتخابات میں کس طرح حصہ لے سکتی ہے؟ اگر اسلامی جماعت والے حصہ لینگے۔ تو نہائت بے اصولے پن کا اظہار کریں گے۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں ان کا وقار لوگوں کے دلوں پر کسطرح جم سکتا ہے۔ ایک جماعت جو اپنے اولین اصولوں کو توڑ کر انتخاب کے اکھاڑا میں کود پڑنے کے لئے تیار ہو۔ اس کو اسلامی جماعت کہنا یا اس کا مسلمانوں کے دلوں پر کوئی اثر ماننا انتہا درجہ کی ظرافت ہے۔ پھر جس جماعت نے مسلم لیگ کو اس کی جنگ آزادی کے دوران میں اس لئے ووٹ نہ دیا۔ کہ مسلم لیگ کی جدوجہد غیر اسلامی قواعد کے ماتحت تھی۔ اب اگر انہی غیر اسلامی قواعد کے ماتحت اس کی مخالفت کرے گی۔ تو عوام یہی سمجھیں گے۔ کہ دراصل یہ جماعت جیسا کہ بعض حلقوں کی طرف سے اس پر الزام بھی لگایا جاتا ہے۔ واقعی دشمنان پاکستان کے مقاصد کے لئے کام کر رہی ہے۔ اور انتخابات میں حصہ لینے سے اس کی غرض محض بد امنی کو یہاں ہوا دینا ہے۔

پھر ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ کہ مسلم لیگ کو توڑنے کا مشورہ کس مصلحت کی بناء پر دیا گیا ہے۔ اگر مسلم لیگ کے بعض ارکان سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں۔ تو اس وجہ سے مسلم لیگ بحیثیت جماعت کس طرح مورد الزام بن سکتی ہے۔ اصل چیز جو دیکھنے والی ہے وہ کسی جماعت کے اصول ہوتے ہیں۔ مسلم لیگ کے ہی ایسے اصول ہیں جو پاکستان کی موجودہ حالت میں صحیح ہیں۔ نام کی بات نہیں۔ نام خواہ مسلم لیگ رکھا جائے۔ یا کچھ اور۔ اس وقت پاکستان میں وہی جماعت کامیاب ہو سکتی ہے جو ان اصولوں کو اپنا لے۔ جن اصولوں پر مسلم لیگ تعمیر کی گئی ہے۔ کوئی بھی انتہا پسند جماعت اس وقت ملک وقوم کے لئے قطعاً مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ اس نوزائیدہ ملک میں بھی خون کی نالیوں کے آگے انقلاب کا جلوس نکالا جائے۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہمارے دانشمند اپنا مشورہ جب قوم کے سامنے پیش کیا کریں۔ تو پہلے اس کے ہر پہلو پر خود غور فرما لیا کریں۔ یونہی بے سوچے سمجھے ہوائیاں چھوڑنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں۔

حضرت اورنگ زیب پر حملہ

سول اینڈ ملٹری گزٹ کی اشاعت ۱۱ ستمبر ۱۹۴۹ء کے حصہ ادبی میں مسٹر ڈبلیو۔ ایچ پورٹر کا ایک مقالہ "اورنگ زیب کی نئی پالیسی" اخبار کے مستقل عنوان "قدیم لاہور ۵۸" کے زیر شائع ہوا ہے۔ یہ مقالہ اس قدر دلآزار ہے کہ ہم حیران ہیں کہ کوئی ہوشمند انسان خاصکر پاکستان میں اس کو شائع کرنے کی کس طرح جرأت کر سکتا ہے اگرچہ لاہور کے مستقل عنوان کے نیچے پہلے بھی بعض قابل اعتراض چیزیں شائع ہوتی رہی ہیں اور ان پر لوگوں نے اعتراض کیا ہے۔ لیکن یہ مقالہ نہ صرف جھوٹوں کا ایک پلندا ہے۔ بلکہ نہائت ہی دلآزار بھی ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے۔ کہ سول کے مدیر محترم اس بات سے بے خبر ہیں کہ حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمۃ بعض مسلمانوں میں ایک ولی اللہ سمجھے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض لوگ تو ان کو اپنے زمانہ کا ایک بہت بڑا مذہبی راہنما اور عظیم الشان انسان مانتے ہیں۔ ایسے شخص کے متعلق ایسا غلط اور کذب پر مبنی مقالہ ایسے وقت میں شائع کرنا پرلے درجہ کی ناسمجھی پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمۃ کے خلاف جو غلط فہمیاں پھیلائی گئیں۔ ان کے اسباب جدید ماہران تاریخ نے ہی وضاحت سے بیان کئے ہیں کہ جو شخص بھی ان کو غور سے پڑھتا ہے۔ وہ ان غلط فہمیوں کے بے بنیاد ہونے کا قائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض اغراض کے حصول کے لئے اس عظیم الشان انسان کے خلاف غلط فہمیاں پھیلائی گئی تھیں۔ وہ اغراض آزادی کے بعد اب ختم ہو چکی ہیں۔ اور نہ صرف مسلمان تاریخ دانوں نے ہی بلکہ غیر مسلموں نے بھی آپ کے خلاف الزام تراشیوں کی چھان بین کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اس برصغیر میں جن مسلمان بادشاہوں نے حکومت کی ہے۔ ان میں سے حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمۃ کیا بلحاظ دینداری اور کیا بلحاظ انسانیت سب سے بلند شخصیت کے مالک تھے۔

افسوس ہے کہ مسٹر پورٹر نے آپکی دینداری کا نہائت بھیانک طریق سے مضحکہ اڑانے کی کوشش کی ہے۔ آپ کے امتناع شراب کے حکم کو مورد طنز و استہزا بنانے کے لئے لکھا ہے کہ حضرت اورنگ زیب کو محض غلط فہمی لگ گئی تھی۔ کہ ان کے اور قاضی کے سوا کوئی شراب نہیں پیتا۔ حالانکہ قاضی بھی شراب پیتا تھا۔ یعنی ملک میں سب لوگ شراب پیتے تھے۔ مقالہ نگار اسی پر بس نہیں کرتا بلکہ ایک ایسا بھی فقرہ لکھ جاتا ہے۔ جس سے یہ شبہ ہو۔ کہ عالمگیر خود بھی کبھی شراب پیا کرتا تھا۔ جو اس نے بعد میں ایک رقاصہ کی وفات کے غم میں ترک کر دی تھی۔ پھر مقالہ نگار لکھتا ہے کہ اورنگ زیب علیہ الرحمۃ نے دوسرا حکم ڈاڑھی کے متعلق دیا۔ اور اس میں یہاں تک غلو کیا۔ کہ لوگ بازار میں قینچیاں لئے کھڑے رہتے تھے۔ اور جس کی ڈاڑھی شرعی حد سے تجاوز ہوتی تھی۔ اسکو کتر دیتے تھے یہ اور اس قسم کی دوسری باتیں اورنگ زیب جیسے سنجیدہ اور نیک انسان کے ساتھ بیجا مذاق کرنا نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

پھر مسٹر پورٹر نے ہندوؤں کے ساتھ اورنگ زیب کے فرضی ظلم وستم کی داستان پارینہ کو بھی نہائت اشتعال انگیز طریقے سے بیان کیا ہے۔ اور چند فقروں میں آپ کی ذات پر اتنے الزام لگا دیئے ہیں کہ شاید برنیر صاحب اور بعض دوسرے متعصب لوگوں نے بھی پوری جلدوں میں بھی نہیں لگائے ہوں گے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسٹر پورٹر نے دیدہ دانستہ مسلمانوں کی دلآزاری اور ہندوؤں کو برانگیختہ کرنے کے لئے یہ مضمون لکھا ہے۔ تاکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت کی خلیج کبھی پاٹنے نہ پائے۔

پھر یہ ستم ظریف مقالہ نگار اختتام پر خوش طبعی کے لئے آپ کے جذبۂ فرض شناسی اور سادہ زندگی کی تعریف بھی کر دیتا ہے۔ تاکہ مسلمانوں کے دلوں پر جو چرکے لگا رہا ہے۔ اس کو وہ برداشت کر لیں۔ ؎

داغ دیتے ہو جو دل پر تو ذرا ٹھنڈک سے
مُہر کے واسطے کاغذ کو بھی نم دیتے ہیں

الغرض یہ مضمون اتنا دلآزار اور اشتعال انگیز ہے۔ کہ ہم اس کا ترجمہ بھی اردو میں نہیں دے سکتے۔ ہمیں نہائت افسوس ہے کہ سول نے اسکو اپنے کالموں میں جگہ دی ہے۔ لطف یہ ہے کہ جس مستقل عنوان "قدیم لاہور" کے تحت اسکو شائع کیا گیا ہے۔ اس عنوان سے اس مضمون کو قطعاً کوئی تعلق نہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو [illegible] کے لئے دے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

قلب یورپ میں اسلام کی منادی

تبلیغی میٹنگ تربیتی اجلاس ـ ملاقاتیں سوانح عمری آنحضرتؐ کی اشاعت

رپورٹ ماہ اگست ۱۹۴۹ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن)

مرہم عیسیٰ نے دی تھی محض عیسیٰ کو شفا ؛ میری مرہم سے شفا پائیگا ہر ملک و دیار

یورپ کے نقشہ پر نظر دوڑائیے۔ تو آپ کو نظر آئیگا۔ کہ فرانس۔ جرمنی آسٹریا اور اٹلی کے درمیان گھرا ہوا ملک سوئٹزرلینڈ براعظم یورپ کے وسط میں واقع ہے۔ مزید غور سے دیکھنے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ ملک کا نقشہ دل کی شکل سے بہت ملتا ہے۔ بعض اور امور بھی سوئٹزرلینڈ کو یورپ کا قلب قرار دیتے ہیں۔ دنیا کی بڑی بڑی تحریکوں کے مراکز یہاں ہیں۔ بین الاقوامی کانفرنسوں نے اس ملک کی شہرت کو بچہ بچہ تک پہنچا دیا ہے۔ مادی لحاظ سے اس قدر استوار ملک میں ہم نے بھی ایک مرکز کھولا ہے۔ یہ روحانیت کا مرکز ہے۔ اور مادہ پرست یورپ کے عین ... پر۔ خدا کرے۔ کہ ہم اس قلب کی حرکات کو اپنے قبضہ میں لاکر باقی حصہ جسم کو بھی خدا تعالےٰ کے دروازہ پر کھڑا کر سکیں۔ آمین۔ یہ کام مشکل ہے۔ اور ملک سوئٹزرلینڈ کی نوعیت ہمارے کام کو مشکل تر کر دیتی ہے۔ تاہم جو کچھ ہم اپنی کمزوریوں کے باوجود کر رہے ہیں۔ اس کا ایک نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔

تیئیسویں تبلیغی میٹنگ

۱۶ ماہ اگست کو ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس مرتبہ موضوع "اسلام میں عورت کا درجہ" تھا۔ خاکسار نے اسلامی تعلیم کے اہم پہلوؤں کو بیان کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح اسلام نے عورت کے حقوق کو محفوظ کیا ہے۔ اور اسکی حقیقی عزت جو آج مہذب ممالک میں بھی نظر نہیں آتی۔ اسے قائم کیا ہے۔ تقریر کے بعد حسب معمول سوالات کا موقعہ حاضرین کو دیا گیا۔ تعدد ازدواج پر سوال ہوا۔ جس کا مفصل جواب دیا گیا۔ اور واضح کیا گیا۔ کہ اسلام کی یہ تعلیم کن حکمتوں پر مبنی ہے۔ اور کس طرح اس سے پیچیدہ مسائل کا حل ہوتا ہے۔ خاکسار سے قبل ہمارے احمدی بھائی ہر عبدالرشید شمیڈ نے نہایت عمدگی سے اس سوال کا جواب دیا۔ اور یورپ کے موجودہ حالات میں تعدد ازدواج کی تعلیم کی ضرورت کو واضح کیا۔ ان لوگوں کے لئے اس تعلیم کی حکمت اور خوبی کو سمجھنا اتنا مشکل ہے۔ کہ ہم لوگ اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شادیوں پر اعتراض کا جواب دیا گیا۔ عورت کے بارہ میں بائیبل کی تعلیم زیر بحث آئی۔ خاکسار نے عہدنامہ کی تعلیم کا خلاف فطرت ہونا پیش کیا۔ یعنی بے شادی کی زندگی کو شادی پر ترجیح۔ طلاق کی ضرورت کو تسلیم نہ کرنا۔ اور مطلقہ یا بیوہ کا نکاح کرنے کی ممانعت وغیرہ۔ اور اسلامی تعلیم سے مقابلہ کیا۔ عیسائیت میں عورتوں پر روحانی میدان میں پابندیوں کا ذکر کیا۔ خدا کے فضل سے اجلاس ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اور حاضری کے لحاظ سے پہلے سب اجلاسوں پر سبقت لے گیا۔ فالحمدللہ۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز ایک میاں بیوی کی دعوت پر ان سے ملنے گیا ان کا نوجوان لڑکا بھی موجود تھا۔ ان سے اسلامی تعلیم قرآن کریم۔ انبیاء علیہم السلام پر گفتگو ہوئی۔ ایک نوجوان Herr Tuetey سے کئی گھنٹے قرآن کریم کی بعض آیات پر گفتگو ہوئی۔ یہ صاحب عربی میں قرآن کریم کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور خاصی دلچسپی لیتے ہیں۔ ایک روز ہنگری کے ایک صاحب سے گفتگو ہوئی۔ جنہیں ہمارے احمدی بھائی ہر بشیر بادر اپنے ساتھ لائے۔ اسلامی تعلیم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق پیشگوئیوں حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت۔ تصلیب وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی۔ اور کچھ لٹریچر بھی دیا گیا۔ ایک روز ایک صاحب Herr Nuesch آئے۔ ان سے عیسیٰؑ کے وجود پر گفتگو ہوئی۔ اور اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں کو دور کیا۔ ان کے ساتھ گفتگو میں برادرم ہر عبدالرشید شمیڈ نے بھی حصہ لیا۔ انہیں بھی لٹریچر دیا گیا۔

تحریک اخلاقی ہتھیار بندی کی عالمگیر اسمبلی جینوا کے پاس کوہ (Caux) ایک مقام ہے۔ جو تحریک Moral Re Armament کا صدر مقام ہے۔ اس تحریک کی غرض یہ ہے۔ کہ ہر شخص اپنے نفس کی اصلاح کرے۔ تا دنیا میں امن قائم ہو۔ شخص کو چار ابتدائی اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی جاتی ہے۔ یعنی خالص دیانتداری۔ خالص بے نفسی۔ خالص پاکیزگی۔ اور خالص محبت۔ اس تحریک کے عالمگیر اجلاس میں شمولیت کی دعوت خاکسار کو ملی۔ وہاں جاکر بہت سے لوگوں سے واقفیت کا موقعہ ملا۔ بعض جرمن طالب علموں اور پروفیسروں۔ آسٹرین۔ انگریز۔ امریکن لوگوں نیز حکومتوں کے نمائندوں سے تبلیغی گفتگو کا بہت اچھا موقعہ ملا۔ برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لنڈن جب سوئٹزرلینڈ تشریف لائے۔ تو آپ بھی وہاں گئے۔ اور نہایت عمدگی کے ساتھ اسلام کی تبلیغ کے مواقع سے فائدہ اٹھایا۔ دو دفعہ انہوں نے وہاں تقریر بھی کی۔ جس کا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مختصر سوانح عمری کی اشاعت

محض خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ پر ایک چھوٹا سا رسالہ چھاپنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کے نسخے چند سو کی تعداد میں جرمنی میں بھی برادرم چوہدری عبداللطیف صاحب کو بھجوائے گئے ہیں۔ یہاں بہت سے لوگوں کو بذریعہ ڈاک یہ کتاب بھجوائی گئی ہے۔ اور دوسرے ذرائع سے بھی تقسیم ہو رہی ہے۔ کتاب کی چھپوائی کے سلسلہ میں مقامی احمدی احباب نے بہت تعاون کیا۔ ایک نیک فال یہ ہے۔ کہ جرمن زبان میں شائع ہونے والے اس پہلے رسالہ میں ایک احمدی ہر عبدالرشید شمیڈ (جو کہ ایک چھاپہ خانہ میں کام کرتے ہیں) کے ہاتھوں حروف طباعت کے جمع کرنے کا کام سرانجام پایا۔ دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اس سعی کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے

متفرق امور

درس قرآن کریم:۔ مقامی احمدی قرآن کریم کا سبق لینے کے لئے جمع ہوئے۔ بعض کو نماز کے اسباق بھی دیئے گئے۔

تشریف آوری:۔ برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی تشریف آوری کا ذکر ہو چکا ہے۔ ان کی بیگم صاحبہ اور ایک عزیزہ بھی ہمراہ تھیں۔ اس کے علاوہ برادرم سید سفیرالدین صاحب بھی تشریف لائے۔ نیز ایک اور احمدی دوست منور احمد خاں صاحب جو انگلستان میں پاکستان حکومت کی طرف سے تعلیم پا رہے ہیں سوئٹزرلینڈ میں تشریف لائے۔

ترجمہ قرآن کریم:۔ جرمن ترجمہ قرآن کریم کی نظر ثانی کا کام خدا کے فضل سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا۔

تار کا پتہ:۔

احباب کی سہولت کے لئے سوئٹزرلینڈ مشن کا تار کا حسب ذیل پتہ رجسٹرڈ کرالیا ہے:۔

اسلام آباد زیورک۔ Islam Abad Zurich.

آخر میں خاکسار احباب سے مشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

زندہ قوم ـــــ اور ـــــ معیارِ قربانی

جس طرح جری اور بہادر انسان کو اس کا جذبہ حریت قربانی کے کسی ادنیٰ مقام پر نہیں ٹھیرنے دیتا۔ اسی طرح زندہ اور بہادر قومیں خصوصاً وہ قومیں جن کے اندر زندہ خدا کے زندگی بخش تازہ کلام کے ذریعہ ایک ایمان کی بجلی پیدا کر دی جاتی ہے۔ انکی قربانی کی بھلا کون حد لگا سکتا ہے۔ کون ان کی قربانی کا معیار قائم کر سکتا ہے۔ وہ قوم زمانہ کے حوادث و زلازل سے اپنی قربانی کے ساتھ اس طرح گذرتی چلی جاتی ہے۔ کہ دنیا محو حیرت ہو ہو جاتی ہے۔ آج ہمارا امام جس کے موعود اور برگزیدہ ہونے پر ہمارے سینے ایقان و عرفان کے نور سے منور ہیں۔ جس کا تقدس و تدبر اور جس کی بالا از فہم نگاہ دوربین آج ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ جس کے جلو میں اللہ تعالےٰ کی معجزانہ تائید و نصرت کا ایک لشکر مشاہدہ کرتے ہیں۔ جس کی آواز خدا کی آواز ہے۔ وہ حضرت رسول عربی کے نام کو بلند کرنے کے لئے اور اسلام کی عظمت رفتہ کو واپس لانے کے لئے اپنی جماعت کے اندر قربانی کے جذبہ کو بڑھانے کے لئے یوں خطاب فرماتے ہیں:۔

"میں نے سمجھا کہ متواتر تحریک کے نتیجہ میں جماعت کا ایک حصہ ضرور اس پر عمل کریگا۔ گو میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ جماعت ایمان کے اس مقام پر نہیں پہنچی۔ کہ اس کا سو فیصدی یا ایک معتدبہ حصہ اس میں حصہ لے۔ چنانچہ متواتر تحریک کے نتیجہ میں بہت سے لوگ جنہوں نے پہلے اس تحریک میں حصہ نہیں لیا تھا۔ اب انہوں نے بھی حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اور شاید اب سینکڑوں تک ایسے لوگوں کی تعداد پہنچ گئی ہو۔ جنہوں نے ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے لیکن جماعت کی تعداد لاکھوں کی ہے۔ ہزاروں کی بھی نہیں۔ اس لئے سینکڑوں کا لفظ ہمارے لئے کسی قسم کی خوشی کا موجب نہیں ہو سکتا۔ بہرحال یہ تحریک بڑھ رہی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر اسے جاری رکھا جائے۔ تو یہ سینکڑوں سے نکل کر ہزاروں تک پہنچ جائے گی۔ .... لیکن اس رفتار کو دیکھ کر میں ڈرتا ہوں۔ کہ اس کے نتیجہ میں زیادہ تر جماعت ثواب سے محروم رہ جائیگی۔ اس لئے غور کرنے پر میں نے اس سکیم میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔ جن کا میں آج اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ وہ تبدیلی یہ ہے۔ کہ بجائے ۲۵ فی صدی کے ۱۶$\frac{1}{2}$ فی صدی اور بجائے ۵۰ فی صدی کے ۳۳ فی صدی کر دی جائے۔ اس میں وہ تمام چندے شامل ہوں گے۔ جو اس وقت تک سلسلہ کی طرف سے عاید ہیں۔ مثلاً تحریک جدید کا چندہ۔ جلسہ سالانہ کا چندہ۔ نئے مرکز کا چندہ۔ انجمن کا چندہ۔ لیکن شرط یہ ہوگی۔ کہ اس تحریک سے پہلے یعنی تمبر والی تحریک سے پہلے جو چندہ کوئی شخص دیتا تھا۔ اس سے یہ چندہ کم نہ ہو۔ مثلاً اگر ۱۹۴۶ء یا ۱۹۴۷ء میں کسی نے کوئی وعدہ کیا تھا۔ اور اسی وعدہ کے مطابق سوائے حفاظت مرکز کے چندہ کے تحریک جدید اور دوسرے چندوں کو ملا کر اس کا چندہ ۱۶$\frac{1}{2}$ فی صدی ہو جائے۔ تو اسے زیادہ دینا پڑیگا۔ اور اگر کم ہو۔ تو اتنا چندہ ہی کافی سمجھا جائیگا"

ہمارے لئے یہ سنہری موقعہ ہے۔ کہ اول تو ہم میں سے ہر شخص صحابہ کرامؓ کی طرح ۵۰ فی صدی یا کم از کم ۲۵ فی صدی کے حساب سے اپنی مالی قربانی اسلام کی راہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کرکے سابقون میں شامل ہونے کا فخر حاصل کرے۔ اور مستقبل میں اپنی قربانی کی شاندار برکات دیکھے۔ نہیں تو اس تحریک کا جو ادنیٰ درجہ ۱۶$\frac{1}{2}$ فی صدی ہے۔ اس میں ہی حصہ لے لے۔ بہت سے دوست ایسے ہیں۔ کہ ان کا چندہ عام یا حصہ آمد۔ تحریک جدید کا چندہ جلسہ سالانہ کا چندہ مرکز پاکستان کا چندہ ۱۶$\frac{1}{2}$ فی صدی سے تھوڑا ہی کم رہ جاتا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ معمولی ہمت کرکے اسی درجہ کو تو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

(نظارت بیت المال)

۲ دو بے اصولی باتیں

(از مکرم محمود حسن صاحب بنی اسرائیل سالی سینیٹی ٹوریم)

جہاں دنیا میں اور کئی طرح کی بے اصولیاں پائی جاتی ہیں وہاں ایک نہایت ہی بے اصولاپن یہ بھی پایا جاتا ہے کہ کسی مذہب کی تحقیقات کے لئے اس کے مخالف گروہ سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اور بجائے اس کے کہ اسی مذہب کے علماء سے تحقیق حق کی جائے اور اپنی خداداد عقل و فکر سے ان دلائل پر غور و خوض کیا جائے الٹا اس مذہب کے مخالفین سے . . . . علم حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ بیماری ابتدائے آفرینش سے ہی چلی آ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے جو قرآن پاک میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ گمراہ لوگ اپنے عالموں اور درویشوں کو اپنا مددگار بناتے ہیں اور انہی سے استفادہ کر کے انبیاء کے مخالف ہو جاتے ہیں۔ دیکھو پ۱۰ آیت ۳۱ توبہ۔ اسی خرابی کے باعث خدا تعالےٰ کے مرسلین سے ٹھٹھا اور استہزاء کیا گیا۔ کیونکہ مثل مشہور ہے کہ دشمن بات کرے ان ہونی۔ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی مذہب کا مخالف اس مذہب کی تعریف کرے اور اس مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ بلکہ وہ حتی المقدور اس مذہب کی مذمت کرے گا اور ہر رنگ میں اس پر نکتہ چینی ہی کرے گا۔ الا ماشاء اللہ۔

پس یہ نہایت خطرناک بے اصولی دنیا میں عام طور پر پائی جاتی ہے۔ اور اکثر لوگ عموماً اس غلطی کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے کوئی شخص ہیرے جواہرات لے کر کسی بڑھئی یا لوہار کے پاس جا کر کہے کہ مجھے پرکھ کر بتاؤ کہ یہ جواہرات کس قسم کے ہیں۔ حالانکہ ایک نادان ہیرے اور بلور میں فرق نہیں کر سکتا۔ اسی طرح ایک نادان پیتل اور سونے میں فرق نہیں کر سکتا اور ایک غیر لوہا لوہے کی مختلف اقسام میں کوئی امتیاز ظاہر نہیں کر سکتا۔ اس مسلمہ اصول کے ماتحت مناسب ہے کہ ہر شئے کی پرکھ اور شناخت اس کے ماہر ہی کر سکتے ہیں۔ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی نادان یا دریوں کے پاس جائے تو سوائے اس کے کہ وہ نادان مذہب اسلام کے متعلق سخت بدظن ہو جائے اور کیا ہو گا۔ اگر عقائد اہل سنت معلوم کرنے کے لئے کوئی بے وقوف شیعوں کے پاس جائے تو اہل شیعہ اسے عقائد اہل سنت سے سخت بدظن کر دیں گے یا اگر کوئی اہل حدیث عقائد معلوم کرنے کے اس بات کو اہل قرآن کے پاس جائے تو وہ اسے عقائد اہل حدیث سے سخت بدظن کر دیں گے۔ سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کسی مذہب یا فرقہ کے صحیح اور حقیقی حالات ان کے علماء اور پیروں سے ہی دریافت ہو سکتے ہیں نہ کہ ان کے مخالفین سے۔ یہی حال مخالفین احمدیت کا ہے۔

برادران اسلام میں اکثر ایسے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی کتاب نہیں پڑھی مگر مخالفین سے اعتراض سن سن کر دہراتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر وہ اعتراض اصل کتاب میں دیکھا جائے تو اس کی حقیقت آپ واضح ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ اسے بدنیتی سے کاٹ کر بےرنگ میں پیش کیا جاتا ہے وہ برا معلوم ہوتا ہے۔

پس جسقدر بھی اعتراضات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے کاٹ کاٹ مخالفین پیش کرتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں کہ جس طرح کسی حسین ترین آدمی کا ناک یا آنکھ یا رخسار کاٹ کر پیش کیا جائے کیا یہ کٹے ہوئے اعضاء کسی حالت میں بھی خوبصورتی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ ہر مذہب یا فرقہ کے متعلق اگر تحقیق کرنی ہو تو اس مذہب یا فرقہ کے ماہرین سے تحقیق کی جائے۔ ورنہ انسان کبھی بھی صحیح نتیجہ نہیں نکال سکتا۔ ہر زمانہ میں مخالفین انبیاء و مرسلین اسی بھاری غلطی کا شکار ہو کر خدا کے راست بازوں کو مفتری و کذاب کہتے رہے اور قلیل التعداد ایسے بھی تھے جو ٹھیک راہ اختیار کر کے کامیاب ہو گئے۔ قرآن پاک میں قصص الانبیاء بیان کرنے کی یہی غرض ہے کہ آئندہ نادان انسان ایسی ٹھوکریں کھانے سے بچ جائے۔ اور یہ ایسی موٹی اور صاف بات ہے کہ ایک سیدھا سادہ انسان بھی بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ ہر مذہب یا فرقہ کے پیرو ہی اپنے عقائد یا تعلیم وغیرہ اچھی طرح بیان کر سکتے ہیں۔ اور اس مذہب یا فرقہ کے مخالف کسی طرح بھی اس مذہب یا فرقہ کی صحیح تعلیم اور خوبیاں بیان نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو اس مذہب کی صورت مسخ کر کے اور اس کی شکل بگاڑ کر پیش کریں گے۔

دوسری بڑی بھاری غلطی دنیا میں یہ پائی جاتی ہے کہ عوام عموماً اپنے علماء، پیروں اور گدی نشینوں کی باتوں پر ہی اعتبار کرتے ہیں اور دیانت داری سے تصویر کا دوسرا رخ نہیں دیکھتے۔ مذکورہ بالا آیت میں یہ غلطی بھی واضح کی گئی ہے کہ اپنے پیروں اور گدی نشینوں پر اعتبار کر کے عوام ہدایت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ انہیں چاہیئے تھا کہ دونوں طرف سے باتیں سن کر دیانت داری سے فیصلہ کرتے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ وہ اپنے ہم عقیدہ علماء کی باتوں پر اعتبار کرتے ہیں اور دوسرے علماء کی باتوں پر اعتبار نہیں کرتے ان کے پاس اس بات کی صداقت پر کیا دلیل ہے کہ ان کے اپنے ہم عقیدہ علماء ہی سچے ہیں اور دوسرے علماء جھوٹ بولتے ہیں۔ اگر کسی غیر جانبدار منصف کے سامنے یہ معاملہ پیش کیا جائے تو وہ کیا فیصلہ دے گا۔ مثلاً اگر احمدی علماء آیات قرآنی و احادیث رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و اقوال بزرگان بھی اپنی تائید میں پیش کریں تب بھی وہ جھوٹے لیکن اگر غیر احمدی علماء اوٹ پٹانگ باتیں بھی کہہ جائیں تب بھی وہ سچے اور فتح کا سہرا انہی کے سر پر۔ حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اس زمانہ کے علماء سے ڈرایا ہوا تھا۔ کہ جس قدر فتنہ مسلمانوں میں پھیلے گا اس کے بانی اور باعث علماء امت ہی ہوں گے۔ مگر بدقسمتی سے برادران اسلام پھر انہی کے پیچھے اندھا دھند لگ جاتے ہیں۔ اگر علماء احمدیت کے متعلق برادران اسلام کو شک ہے تو اپنے علماء پر بھی شک ہونا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ یہی جھوٹ بولتے ہوں۔ مگر بغیر کسی وجہ اور دلیل کے اور بغیر کسی سبب اور حجت کے یونہی خواہ مخواہ ایک کو سچا اور دوسرے کو جھوٹا قرار دینا قرین انصاف نہیں بلکہ سراسر ظلم و بے انصافی ہے۔ کیوں ہم پر اعتبار نہیں کیا جاتا جبکہ ہم بھی وہی قرآن پاک اور احادیث پاک اور اولیاء اکرام کے اقوال ہی پیش کرتے ہیں۔ جن پر تمام برادران اسلام کا ایمان اور یقین ہے اور کیوں فریقین کی باتوں پر عدل و انصاف سے غور نہیں کیا جاتا۔ کیا اس بے اصولے پن پر عمل کر کے انسان کبھی صداقت اور ہدایت کو پا سکتا ہے۔ کیا اصحاب انبیاء علیہم السلام نے یہی راہ اختیار کی تھی؟ بے شک ایمان لانے والوں کی تعداد ہمیشہ قلیل رہی ہے مگر انہوں نے یہ بے اصولی راہ کبھی اختیار نہیں کی۔ بلکہ انہوں نے دو طرفہ باتیں سن کر انصاف و عدل سے سچی راہ اختیار کی اور اکثریت کی کبھی پرواہ نہیں کی۔

پس برادران اسلام کو چاہیئے کہ ہماری باتیں ہم سے سنیں غیروں کے پاس نہ جائیں۔ ورنہ وہ بتائیں کہ کیا عقائد اہل سنت معلوم کرنے کے لئے وہ اہل شیعہ کے پاس جائیں گے؟ یا عقائد اہل حدیث معلوم کرنے کے لئے وہ اہل قرآن کے پاس جائیں گے؟ اور اگر نہیں تو پھر ہمارے متعلق یہ الٹی اور نرالی بات کیوں وضع کر لی گئی ہے اور دوسری بات یہ کہ کیوں آپ اپنے ہم عقیدہ علماء کی باتوں پر خواہ مخواہ آمنا و صدقنا کہہ دیتے ہیں اور تصویر کا دوسرا رخ کیوں نہیں دیکھتے۔ آپ کے پاس اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ سچ بولتے ہیں۔ اور ہم جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ مذہبی دشمنی کیا کیا رنگ لایا کرتی ہے۔ اور کیا آپ کو علم نہیں کہ ان علماء نے اولیاء اللہ اور بزرگان دین سے کیا کیا سلوک کئے ہیں۔ کیا حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ پر تین سو ساٹھ علماء نے فتوائے کفر نہیں لگایا کہ جو شخص آپ کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے نعوذ باللہ۔

اسی طرح شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ شاہ تبریز رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کیا کچھ کیا۔

غرض ہر زمانہ کے بزرگ اور اہل اللہ ان کے ہاتھوں دکھ اٹھاتے چلے آ رہے ہیں کیا یہ مقام عبرت نہیں!

ولادت

خدا کے فضل سے خاکسار کے لڑکے عزیز نصیر احمد کے ہاں $\frac{8}{9}$-۲۹ کو پہلا بچہ پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نومولود کا نام شمیم احمد تجویز فرمایا۔ نومولود میاں دوم عبد السلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی (افریقہ) کا نواسہ ہے۔ اور یہ بچہ احمدیت میں پانچویں پشت میں ہوا ہے۔ یعنی شمیم احمد بن نصیر احمد۔ بن بشیر احمد بن عبد الرحیم صاحب بھٹی بن قاضی ضیاء الدین صاحب مرحوم دکوٹ قاضی ضلع گوجرانوالہ جو ۳۱۳ صحابہؓ میں سے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ شمیم احمد کو نیک صالح باعمر اور خادم دین اور دنیا کا عاشق صادق بنائے۔ آمین خاکسار بشیر احمد بھٹی رتہ روڈ A/۱۷ راولپنڈی

درخواستہائے دعاء

(۱) ہمارے امیر جماعت چوہدری عبد المنان صاحب خلف چوہدری اللہ بخش صاحب بیمار ہیں۔ جملہ احباب جماعت صحت و درازی عمر کیلئے دعا فرمائیں (۲) احقر کا لڑکا مشتاق احمد بعارضہ بخار بیمار ہے احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔ (۳) محترم سید زمان صاحب مہاجر حال ڈیرہ اسمٰعیل خان کے خلاف ایک مقدمہ کی کارروائی کرنے کا قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الحمید اد نکلوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان (۴) میرے والد مرزا معظم بیگ صاحب بیمار ہیں اور وہ آجکل کلکتہ میں مقیم ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز میری اپنی صحت بھی خراب رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا کا طالب ہوں۔ خاکسار مرزا منیر بیگ حال کوئٹہ شہر (۵) میرے والد محترم کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحیم مجاہد تونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

چار ماہی بجٹ پورا کرنیوالی جماعتیں

ذیل میں ایسی جماعتوں اور ان کے سیکرٹریان مال کے اسماء شائع کئے جا رہے ہیں۔ جن کی طرف سے بجٹ چار ماہی چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ مستورات پورا ادا ہو چکا ہے امراء صاحبان و سیکرٹریان مال خاص طور پر اپنی جماعتوں کے حسابات کی پڑتال فرمائیں اور دیکھیں کہ کیوں انکا اور ان کی جماعت کا نام اس فہرست میں درج نہیں ہؤا اور اس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے محروم ہوئی۔ کیونکہ اس فہرست کی ایک نقل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی بھجوائی جا رہی ہے۔

تمام سیکرٹریان مال اور امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش کی جا چکی ہے۔ کہ ہر ہفتہ اپنے محصلین کی کارگذاری مجلس عاملہ میں پیش کرنے کا انتظام فرما دیں اور حسب ضرورت ان کے کام کو سہولت سے چلانے کی ہدایات فرماتی جائیں اور خاص اہم معاملات میں نظارت بیت المال سے بھی مشورہ کر لیا جایا کرے۔ امید ہے جماعتیں اسکے مطابق عمل کر رہی ہوں گی۔ لیکن نظارت بیت المال کو ایسی رپورٹیں نہیں آئیں اگر جماعتیں ایسی رپورٹیں نظارت بیت المال میں بھجواتی رہیں تو ایک تو مرکز کو مقامی جماعتوں کے کام کی تفصیل سے بھی قدرے علم ہوتا رہے گا۔ اور دوسرے حسب ضرورت مرکز مفید مشورے بھی دے سکے گا۔ احباب کو یہ امر نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ کہ ساڑھے پانچ صد جماعتوں میں سے صرف ۵۲ جماعتوں نے بجٹ پورا کیا ہے۔

(نظارت بیت المال)

نام حلقہ	نام جماعت	اسماء گرامی سیکرٹری صاحب مال	نام حلقہ	نام جماعت	اسماء گرامی سیکرٹریان مال
سیالکوٹ	نارووال	محمد عبداللہ صاحب	سرگودھا	چک ۳۲۱، ۳۳ جنوبی	محمد عالم صاحب
،	داعیوالہ سیداں	سید حسین علیشاہ صاحب		سلانوالی	چوہدری کرامت اللہ ،
،	چندر کے منگولے	حاجی اللہ بخش ،		بھجن	ڈاکٹر عبدالمنان ،
،	حاڑوالی میانوالی کوٹ	احمد شفیع ،	گجرات	چک سکندر	مولوی عبدالعزیز ،
،	جامکے	ملک عطا محمد ،	،	سرائے عالمگیر	چوہدری کرامت الدین ،
،	گوگل والہ گلوٹیاں	عبداللطیف ،	،	کھاریاں	ماسٹر محمد عبداللہ ،
،	ہیرو چک	نور محمد ،	،	جوکے	میر محمد حسین ،
لاہور	محمد نگر	ملک فضل کریم ،	،	گوڑھ جٹاں لنگے	مولوی حافظ غلام رسول ،
،	مصری شاہ فدین باغ	میاں غلام نبی ،	جہلم	جہلم	مستری عبدالرحیم صاحب گرز
،	باغبانپورہ	خدا بخش ،	،	کالا گوجراں	عبدالقیوم صاحب
،	دھرم پورہ	عبدالواحد ،	پشاور	تھل	ڈاکٹر عبدالعزیز ،
،	قصور	مرزا محمد صدیق بیگ ،	،	رسالپور	خورشید احمد ،
شیخوپورہ	مرید کے	مرزا عبدالسمیع ،	ملتان	اوچ	حکیم محمد افضل ،
،	بیداد پور	چوہدری محمد خاں ،	،	چک ۱۶۱/10-R نہر مراد	چوہدری سردار خاں ،
،	سانگلہ ہل	چوہدری فقیر اللہ ،	،	لودھراں	ملک محمد موسےٰ ،
،	بہوڑو چک ۱۸	حکیم عبداللہ ،	،	علی پور (ملتان)	میاں خدا بخش ،
گوجرانوالہ	گجر چک	چوہدری سلطان علی ،	،	چ E.B ۵۲۹/۵۲۴	چوہدری محمد رفیق ،
،	رسول نگر	ڈاکٹر رسول بخش ،	،	دنیا پور	شیخ محمد اسلم ،
لائل پور	ٹھٹھ کالو چک ۲۴۶	میاں محمد شفیع ،	،	دہانہ ساہو	چوہدری نذیر احمد ، بھٹی
،	تلونڈی چک ۱۰۸ گ ب	چوہدری فضل الدین ،	سندھ	کوٹ احمدیاں بستی سانگیاں	، رحمت علی ،
،	چک ۲۴۲ ج ب	، جمال الدین ،	،	نصرت آباد سٹیٹ	، غلام مصطفےٰ ،
،	۲۹۷ G.B	، رحمت اللہ ،	،	نسیم آباد مرزا فارم	مرزا محمد صادق ،
جھنگ	احمد نگر	بابو فقیر علی ،	،	سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی	محمد یوسف صاحب (پریذیڈنٹ)
سرگودھا	سرگودھا	چوہدری عزیز احمد ،	،	نواں کوٹ احمدیاں	چوہدری دین محمد صاحب
،	خوشاب	مولوی عبدالکریم ،	منٹگمری	چک ۵۵/۱۱۲ محمود پور	غلام سرور ،
،	[illegible]	ماسٹر امام علی شاہ ،	،	دینالہ سٹیٹ	ظہور الحق ،
			،	چک ۹۶/۱۲	چوہدری فتح محمد ،

مشرقی پاکستان

(۳)

سڑکیں

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ سال رواں میں ۲۰۰ میل لمبی ۱۶ سڑکیں زیر تعمیر ہیں ان میں سے یہ سڑکیں بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔ ۵۰ میل لمبی میمن سنگھ تنگیل روڈ، ۳۴ میل لمبی چٹاگانگ رنگامٹی روڈ، ۲۰ میل لمبی میمن سنگھ بلوا گھاٹ روڈ، ۲۳ میل لمبی چودنگا جھینندہ روڈ، ۱۸ میل لمبی رت، غیرہ ایس پور روڈ، اور ۱۸ میل لمبی، مہر پور چودنگا روڈ ہیں زیر تعمیر سڑکوں کی مرمت کے بعد نئی سڑکوں کی تعمیر شروع کرنے کے لئے ۵۵۰ میل لمبی ۱۲۴ اور سڑکوں کا خاکہ اور نقشہ مرتب کیا جا رہا ہے، اگر ایک جانب صدیوں کی سڑکوں کے فراموش کردہ سلسلہ آمد و رفت کو بہتر بنانے کی مہم شروع کی جا چکی ہے۔ تو دوسری جانب قومی اور صوبائی مفاد کے لئے ضلع اور دیہی سڑکوں کو ترقی دینے کی غرض سے ۵ سالہ مکمل روڈ اسکیم تیار کر لی گئی ہے۔ اسکیم کے مطابق ۲۵ کروڑ روپے سے زائد کی لاگت پر ۵ ہزار میل لمبی سڑکیں تعمیر کرانے کا پروگرام ہے۔

سنہرا ریشہ

حکومت مشرقی بنگال نے جوٹ، "سنہرے ریشہ" کی پیداوار اور برآمد کے بارہ میں اپنی ایسی پالیسی وضع کی ہے کہ ساری دنیا کو جوٹ مہیا کرنے میں اس کی اپنی اجارہ داری برابر قائم رہے۔ اور ایسے حالات پیدا کر دیئے جائیں۔ جن سے جوٹ کے کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت بھی مل جائے۔

ساری دنیا کی جوٹ کی پیداوار کا ۷۵ فیصدی حصہ اور درحقیقت بہترین اور اعلیٰ ترین قسم کا ۱۰۰ فی صدی حصہ، مشرقی بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔ سمندر پار جوٹ کا سالانہ صرفہ اوسطاً، ۴۰ لاکھ گانٹھیں ہیں اور ہر گانٹھ کا وزن ۴۰۰ پونڈ ہوتا ہے، ۴۸-۱۹۴۷ء میں مشرقی بنگال کی مجموعی پیداوار ۶۷ لاکھ ۹۰،۰۰۰ گانٹھیں تھی۔ اور ۴۹-۱۹۴۸ء میں یہ بڑھ کر ۳۵،۲۳ لاکھ گانٹھیں ہو گئی۔

کاشتکاروں کو اپنی فصل فروخت کرنے سے پہلے کلکتہ اور اس صوبہ کی جوٹ کی منڈیوں کا نرخ جاننے کی سہولت بہم پہنچانے کے لئے، حکومت نے ۵۰ جوٹ کی درجہ بندی کرنے والی جماعتوں (گریڈنگ پارٹیز) اور دوسرے اداروں کے ذریعہ مختلف قسم کے جوٹ کے نرخ کو پھیلانے کے لئے اعلیٰ اور شاندار انتظامات کر رکھے ہیں۔ بدعنوانی اور بد دیانتی کے موجودہ طریقوں سے ان کے مفاد کو مزید تحفظ کے لئے ایک ذیلی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے اور مختلف قسم کے جوٹ اور خریداروں کے باٹ کا صحیح معیار مرتب کرنے کا کام اس کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے جوٹ کی قیمتوں کو باضابطہ کنٹرول میں رکھنے کے لئے اور ہر گانٹھ کی وسعت و گنجائش اور حجم کا معیار قائم کرنے کے لئے دو اور ذیلی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں، اور ساتھ ہی ساتھ کاشتکاروں کو مختلف قسم کی جوٹ کو چھانٹنے کے فن سے آگاہ کرنے کے بھی اقدامات کئے جا چکے ہیں

کاشتکاروں کو خریداروں کے ہاتھوں تباہ ہونے اور لٹ جانے کے مواقع کو کم کرنے کے لئے مشرقی بنگال جوٹ بیوپاری رجسٹریشن آرڈیننس نافذ کر دیا گیا ہے جس کے تحت ہر قسم کے جوٹ بیوپاریوں کو اپنی رجسٹری کرانا اور لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے، اس کے علاوہ ایک ماہنامہ مستقل طور پر شائع کیا جاتا ہے۔ جس میں صوبہ اور سمندر پار ممالک میں جوٹ کی منڈیوں کے حالات اور نرخنامہ اور جملہ ضروری اعداد و شمار شائع کئے جاتے ہیں۔ اس بلیٹین کی افادیت کو برطانیہ اور امریکہ میں بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ بہت سے غیر ملکی اس کے مستقل خریدار بن گئے ہیں۔

پرائیویٹ مہم کو تیز تر کرنے کے لئے حکومت جوٹ کے دو کارخانے قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جو فی الحال سرد ہے۔

جوٹ کی دستی صنعت و حرفت۔ مثلاً فالین، گاؤ تکیہ اور موزے وغیرہ کو ہر دلعزیز بنانے اور رواج دینے کے لئے نرائن گنج میں جوٹ ریونگ ڈیمانسٹریشن پارٹی متعین کر دی گئی ہے۔

درخواست دُعا

میرے والد صاحب بعرصہ پانچ ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(ظہیر احمد پسر ملک بہادر خاں چک ۱۰۱ جنوبی ضلع سرگودھا)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۱۸۲۰ میں نور النساء بیگم زوجہ محمد امیر حسین صاحب عمر ۲۲ سال سکنہ دہنوس ڈاکخانہ رونگیا پوتا ضلع کشٹیا صوبہ مشرقی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر جو اس وقت تک خاوند محترم کے ذمے واجب الادا ہے — قیمت ہوگا Rs. 1501-0-0

(۲) سونے کا دو عدد ہار گلے کیلئے وزن ۷½ تولہ تخمیناً — 750-0-0

(۳) سونے کا آٹھ عدد چوڑیاں (ہاتھ کے لئے) وزن ۶ تولہ — 600-0-0

(۴) سونے کا دو عدد بالا (ہاتھ کے لئے) وزن ۶ تولہ — 600-0-0

(۵) سونے کا دو عدد کان دول (کان کے لئے) وزن ¾ تولہ — 37-0-0

(۶) سونے کا دو عدد کان پاش (کان کے لئے) ¼ تولہ وزن — 2[illegible]-0-0

(۷) چاندی کے کمرکے ایک عدد ڈپکا وزن ۲۸ تولہ — 2[illegible]-0-0

(۸) چاندی کے دو عدد کڑا (پیر کے لئے) وزن ۳۰ تولہ — [illegible]

میزان = 3598-0-0

مذکورہ بالا جائداد کی کل قیمت ۳۵۹۸/- روپیہ ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی اور جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان مد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد: Signature of Begam: Narunisa wife of Mohd Amir Hassain areea form P.O. Kalapale (Dist)

گواہ شد: Umeer Hussain Aria form P.O. Kalopale (Distt (Kushtia)

گواہ شد: سید سعید احمد عفی عنہ انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ۔

وصیت نمبر ۱۱۸۲۱ میں محمد امیر حسین ولد محمد عبد الجبار عمر ۳۳ سال سکنہ رونہوس ڈاکخانہ رنگیاپوتا ضلع کشٹیا صوبہ مشرقی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ موروثی جائداد اسوقت تک تقسیم نہیں ہوئی ہے۔ بھائی اور بہنوں میں مشترکہ ہے جس کی قیمت تخمیناً دس ہزار روپیہ ہو گی۔ اور مقدار زمین تخمیناً چار سو بیگھہ ہو گی۔ اس کی تقسیم ہونے پر میرے حصہ میں جو زمین آئے گی۔ اسکی قیمت تخمیناً دو ہزار روپیہ ہو گی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۱۲۴ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ اپنی جائداد کی بابت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کیا جائے گا۔

العبد: MD. Ameer Hussain Aria Farm P.O. Kalnpale Distt Kushtia East Pakistan.

گواہ شد: سید سعید احمد عفی عنہ انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ قادیان

گواہ شد: Kaji Zaminuddin P.O. Bagampur Hisagahi Camp Kushtia

وصیت نمبر ۱۱۸۰۵ میں عزیزہ بیگم زوجہ اللہ دتا صاحب ساکن چک نمبر ۲ ڈاکخانہ اسٹیشن دارکسانہ ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۶/۱۹۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ شوہر ہزار روپیہ ہے۔ مشین کپڑے سینے والی مع [illegible] کل میزان ۶۱۰/- اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسکے بعد جو جائداد پیدا کروں اس پر اور ترکہ پر بھی میری وصیت حاوی ہو گی۔ العبد: بقلم خود عزیزہ بیگم۔ گواہ شد: اللہ دتا صاحب بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد: منشی خدا بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۵ ش ر۔

وصیت نمبر ۱۱۸۵۱ میں عبد السلام ناصر ولد میاں غلام محمد صاحب عمر ۲۴ سال ساکن سید والہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ تقریباً ایک ہزار روپیہ ۱۰۰۰/- نقد۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پہ ہے جو اس وقت بمبلغ ۸۰/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروں۔ تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد عبد السلام ناصر سید والہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد: محمد یحییٰ سیکرٹری مال سید والہ

گواہ شد: میاں سراج دین صاحب قصاب سید والہ

بی۔ سی۔ جی کے ٹیکے

لاہور ۱۶ ستمبر۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع ہے کہ طب پیشہ اصحاب اور عوام کی دریافت کے سلسلہ میں عام آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بی۔ سی۔ جی کے ٹیکوں کی ابتداء کراچی کے سکول کے بچوں میں کی گئی ہے۔ ڈاکٹر سرل گارڈ بی سی جی وفد کے رکن اعلیٰ جنہیں عالمگیر ادارہ صحت نے مقرر کیا ہے ٹیکوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ لاہور کے سکول کے لڑکوں کو ٹیکہ لگانے اور صوبہ میں بی سی جی ٹیکہ کے فن میں یہاں کے عملہ صحت کو ٹریننگ دینے کی خاطر عالمگیر ادارہ صحت کی ٹیم کی مغربی پنجاب میں آنے کی توقع ہے۔ یہ ٹیکے اس احتیاطی مقصد کے پیش نظر لگائے جاتے ہیں۔ جس مقصد کے مد نظر چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے چیچک کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب

افسر مال بہادر ضلع گجرات بر اختیارات کلکٹر

خوشی ولد ہیر قوم آرائیں سکنہ داسو تحصیل پھالیہ

بنام

کرم چند ولد ہیرا مل قوم جوٹ سکنہ چک نمبر ۲ تحصیل پھالیہ حال مشرقی پنجاب

گاماں ولد امیر رسرداراً المعروف مرزا ولد شاہو قوم جوٹ سکنہ داسو تحصیل پھالیہ

دعوےٰ فک الرہن رقبہ موضع داسو تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی نمبر ا چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ اور نمبر ۲ و نمبر ۳ بھی حاضری عدالت ہذا سے گریز کر رہے ہیں۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر کسی قسم کا ہو تو مورخہ ۶/۱۰ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

مہر عدالت ہذا — دستخط حاکم

برطانیہ میں اون کی صنعت سے کنٹرول اٹھا لیا جائیگا!

لنڈن (ریڈیو سے) پچھلے تین سالوں میں برطانیہ میں اونی کپڑے کی صنعت سے کنٹرول آہستہ آہستہ اٹھایا جا رہا ہے پچھلے چند مہینوں سے کنٹرول کا بڑا مقصد یہی رہا ہے کہ کپڑا بنانے اور جرابیں بنیائن تیار کرنے کی صنعت کو ورسٹڈ دھاگہ راشن کے حساب سے دیا جائے اور افادی کپڑے کی تیاری کا تعین کر لیا جائے کپڑے اور دھاگے کی پیداوار بڑھ رہی ہے مثلاً اس سال کے پہلے پانچ ماہ میں پچھلے سال کے پہلے پانچ ماہ کے مقابلے پر ورسٹڈ دھاگہ ساتھ فیصدی زیادہ تیار ہوا۔ مانگ اور رسد کے درمیان خلا اب بہت کم رہ گیا ہے۔

اون کنٹرولر اونی کپڑے کے وفد اور اونی برآمد گروپ پچھلے تین سال سے کنٹرول نرم کرنے کا بندوبست کر رہے ہیں۔ اور اب تجارتی بورڈ مطمئن ہے کہ ۱۳ اکتوبر تک اونی کپڑے کی صنعت سے کنٹرول اٹھایا جا سکتا ہے۔ بورڈ کو اطمینان بخش یقین حاصل ہوا ہے کہ شمالی امریکہ کی برآمد کو بدستور ترجیح دی جائیگی۔ اور ملک کے اندر مختلف اقسام کے افادی کپڑے کی ایک مناسب مقدار برابر تیار کی جاتی رہے گی۔

جولائی ۱۹۴۹ء میں برطانیہ نے پاکستان سے چار لاکھ ۸۷ ہزار ۷ سو سینتیس روپے کی اون منگوائی یہ اعداد و شمار اس سال کے پہلے سات ماہ کی اوسط سے بہت کم ہیں۔ کیونکہ پاکستان نے ساڑھے تیرہ لاکھ روپے کی چھ لاکھ پونڈ وزنی خام اون برطانیہ کو بھیجی تھی۔ جو برطانیہ کی درآمد کا ایک فی صدی حصہ ہے برطانیہ نے جولائی میں اونی اور ورسٹڈ دھاگوں کی برآمد کے ایک فی صدی حصے کے برابر پاکستان کو بھیجی۔

کینیا کا پُراسرار طور پر تباہ شدہ شہر

نیروبی ۱۶ ستمبر:- کینیا کی حکومت نے مالندی سے دس میل جنوب میں جیدی کے پُراسرار طور پر تباہ شدہ شہر کو قومی پارک بنا دیا ہے۔ ۲۵ سال قبل یہ شہر دریافت ہوا۔ اس وقت اس شہر پر ایک گھنا جنگل اُگا ہوا تھا۔ اور ابھی تک اس شہر کی اصل کا کوئی سراغ نہیں چل سکا ہے۔ اور نہ ہی کینیا کے تاریخی ریکارڈوں میں اس شہر کا کوئی ذکر ہے۔

کینیا کی تاریخی عمارتوں کے وارڈن پروفیسر جے ایس کرکمان اس شہر کے متعلق تحقیقات کریں گے۔ اور اسے محفوظ رکھنے کا انتظام کریں گے۔ یہ شہر ۴۵ ایکڑ علاقہ میں پھیلا ہوا ہے۔ اس میں ۵ مساجد۔ وہاں کے حکمران کا ایک قصر اور کئی بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔ جن میں سے ایک عمارت غالباً کسی سکول کی ہو گی۔ کھنڈرات میں چین۔ سیام اور انام کے برتن نکلے ہیں جیدی کو غالباً عربوں نے آباد کیا تھا۔ بارھویں۔ تیرھویں اور چودھویں صدی میں جب عربوں نے جنوبی عرب سے نقل وطن کیا تو مشرقی افریقہ میں بہت سے شہر قائم ہوئے تھے۔ (رستار)

سٹاک میں کمی بیشی پر سزا

لاہور ۱۶ ستمبر:- راشننگ کنٹرولر جہلم نے ملک ڈیپو ہولڈر دی مالک قائم دین اینڈ کمپنی کو اس کے سٹاک میں کمی بیشی ہونے کے سبب مبلغ ایک صد روپیہ جرمانہ کیا۔ اور اس کا ڈپو بھی منسوخ کر دیا۔

کے پی ٹیشن فیس بند کر دی گئی!

کراچی ۱۶ ستمبر:- حکومت پاکستان نے طے کیا ہے کہ آئندہ جو امیدوار خواہ وہ پاکستان کے کسی حصہ سے آتے ہوں۔ لاہور کے زنانہ میڈیکل کالج میں داخلہ چاہیں گے۔ ان سے کوئی کے پی ٹیشن فیس نہیں لی جائے گی۔ اب طالبات ٹیوشن اور دیگر اقسام کی فیسیں دیتی ہوں گی۔

شاہی پاکستان بحریہ میں کیڈٹ:

کراچی ۱۶ ستمبر:- شاہی پاکستانی بحریہ میں بطور کیڈٹ داخل ہونے کے لئے جو امتحان ایچ۔ ایم۔ پی۔ ایس "دلاور" کومنس روڈ کراچی میں ۵ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو صبح آٹھ بجے ہو رہا ہے۔ اس میں ۱۷½ سال اور ۱۹½ سال کی عمر والے امیدواروں کی درخواستیں بھی قبول کی جائیں گی۔

چاول فروخت کرنے پر سزا

لاہور ۱۵ ستمبر:- حال ہی میں محکمہ راشن بندی لاہور کے جمعہ خان کو کوچہ تیرگراں میں بڑھیا چاول فروخت کرتے ہوئے پکڑنے پر اس کا چالان کیا گیا تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب لاہور کی عدالت سے اُسے راشننگ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کے سبب مبلغ ۵/-/- روپے جرمانہ کیا گیا۔

سرکاری اطلاع

لاہور ۱۶ ستمبر:- محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے۔ کہ کچھ عرصہ ہوا۔ بعض اخبارات میں اموات بچگان و زچگان کے متعلق کچھ تبصرے شائع ہوئے تھے۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اعداد و شمار بھی دیئے گئے تھے۔ یہ اعداد و شمار بے بنیاد اور صداقت سے خالی تھے شرح پیدائش اور بچگان و زچگان کی اموات کی شرح شہر لاہور کے متعلق ذیل میں دی جاتی ہے۔

سال	اموات بچگان فی ہزار زندہ پیدائشوں میں	اموات زچگان فی ہزار زندہ اور بچرلت پیدائشوں میں	شرح پیدائش کل آبادی میں	پیدائش فی ہزار صرف مسلمانوں میں
۱۹۴۵	۱۳۳	۵،۳۵	۳۹،۴۹	۳۵،۱۰
۱۹۴۶	۱۳۳	۴،۴۲	۳۹،۹۵	۳۵،۲۴
۱۹۴۰ تا ۱۹۴۴ اوسط	۱۵۰	۵،۵۰	۳۱،۴۶	۳۳،۳۹
۱۹۴۷	۱۲۳	۳،۴۱	۳۱،۲۳	۳۵،۳۴
۱۹۴۸	۱۲۰	۱،۴۴	۲۲،۰۵	[illegible]

حفاظتی اقدامات کے باعث اس سال لاہور ہیضے کی عام وباء سے محفوظ رہا ہے

شہر میں صحت کا ہفتہ منانے کے لئے وسیع پروگرام!

لاہور ۱۶ ستمبر:- لاہور کارپوریشن کے چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سعید احمد نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ اس سال لاہور ہیضہ کی عام وباء سے محفوظ رہا ہے۔ آپ نے کہا اگرچہ یہ موسم ہیضے کے لئے خاص ہے۔ لیکن پھر بھی کارپوریشن کی حفاظتی تدابیر کے نتیجہ میں اس سال اب تک تمام لاہور شہر میں ہیضے کی صرف بیس وارداتیں ہوئی ہیں۔ اور جہاں بھی کوئی کیس ہوا۔ اسے فوراً بڑھنے نہیں دیا گیا۔ چنانچہ کسی علاقے میں بھی ایسی نوبت نہیں آئی کہ ایک کیس ہونے کے بعد اس کے نتیجہ میں وہاں کوئی اور مزید کیس ہوا ہو۔

ملیریا کی روک تھام کے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سعید احمد نے کہا۔ ملیریا پر پوری طرح قابو نہیں پایا جا سکا۔ تاہم لاہور میں دوسرے شہروں کی نسبت ملیریا بہت کم ہے۔ اگرچہ کونین کی قلت ہے۔ لیکن پیلوڈرین اور دیگر ادویات بہت کافی مقدار میں منگوائی گئی ہیں۔ اور بعض علاقوں میں انہیں مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اور شہر کے مختلف علاقوں میں جراثیم کش دوائیاں چھڑک کر مچھر وغیرہ مارنے اور اس طرح ملیریا کی افزائش کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ لاہور میں بھی عالمی ہفتہ صحت منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ہفتہ ۱۹ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۶ ستمبر تک جاری رہے گا۔ ہفتے کو کامیاب طریق پر منانے کے لئے نہایت وسیع پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ ۱۹ ستمبر کو اس کا آغاز بوائے سکاؤٹس کی پریڈ سے ہو گا جس کی سلامی کرنل ملک لینگے سکاؤٹس کا یہ جلوس یونیورسٹی ہال سے شروع ہو کر تمام شہر کا گشت لگائیگا۔ اور جھنڈوں اور پوسٹروں کے ذریعہ عوام پر حفظان صحت کی اہمیت واضح کرے گا۔

اس موقعہ پر ایک نمائش کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ جو یونیورسٹی ہال میں لگائی جائے گی۔ نمائش ہر روز صبح آٹھ بجے سے شام کے آٹھ بجے تک کھلی رہے گی۔ ۲۱ ستمبر کا دن عورتوں کے لئے مخصوص ہو گا۔

آپ نے فرمایا کہ بیماریوں کی روک تھام کے لئے عوام کو تربیت دینا نہایت ضروری ہے۔ صحت کا ہفتہ اس قسم کی تربیت کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔ عوام کو چاہیئے کہ اس ہفتے کے لئے جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور صحت برقرار رکھنے کے سلسلہ میں جو امور ذہن نشین کرائے جائیں۔ ان پر عمل کریں۔ نمائش کے علاوہ اس ہفتے کے دوران میں مختلف علاقوں میں صحت کے متعلق مظاہرے ہوں گے۔ برٹش انفارمیشن سروس کی طرف سے متعدد سینما گھروں میں صحت کے متعلق نہایت مفید فلم دکھلائے جائینگے۔ ان فلموں کی نمائش کے لئے داخلہ بذریعہ پاس ہو گا۔ جو صحت کے متعلقہ افسران سے مفت حاصل کئے جا سکیں گے۔ (اسٹاف رپورٹر)

ریڈیو پاکستان لاہور کا خاص پروگرام!

لاہور ۱۶ ستمبر:- ہفتہ صحت منانے کے سلسلے میں ریڈیو پاکستان لاہور نے مناسب حال تقاریر نشر کرنے کا خاص پروگرام مرتب کیا ہے۔ چنانچہ ۱۹ ستمبر سے ہر روز شام کو چھ بجکر پانچ منٹ پر ایک تقریر نشر کی جائے گی۔ جس میں پبلک ہیلتھ کے سلسلے میں عوام کی تربیت کے لئے نہایت مفید معلومات بہم پہنچائی جائینگی۔ اور عوام کو حکومتی تجاویز سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ پروگرام میں ہیلتھ سروسز کے ڈائرکٹر اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی تقاریر بھی شامل ہیں۔ (اسٹاف رپورٹر)

جب چودھری محمد ظفر اللہ دمشق سے گذرے

دمشق ۱۵ ستمبر:- اشار کو یہ خبر حلقوں سے معلوم ہوئی ہے۔ کہ جب پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان دمشق کے ہوائی مستقر پر آئے تو انہوں نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ناظم القدسی سے لیبیا کی نو آبادیوں کے مستقبل کے بارے میں گفتگو کی۔

کہا جاتا ہے کہ انہوں نے شامی وزیر کو یقین دلایا کہ پاکستان لیک سکیس میں لیبیا کے عربوں کے مقاصد کی حفاظت کرنے کی کوشش کرے گا۔ (استقلال)

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر گارڈن پارٹی!

لاہور ۱۶ ستمبر:- عید الاضحیہ کے موقعہ پر ڈپٹی کمشنر لاہور گلستان فاطمہ (باغ جناح) میں ایک گارڈن پارٹی کا انتظام کر رہے ہیں۔ جس میں عزت مآب سردار عبد الرب نشتر گورنر مغربی کی شرکت بھی متوقع ہے۔ پارٹی میں شرکت کے لئے چھ روپے فی کس کی شرح مقرر کی گئی ہے ٹکٹ طارق اسمٰعیل صاحب سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے ۳۰ ستمبر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (اسٹاف رپورٹر)

روسی مسلمان مصر کی حمایت چاہتے ہیں

قاہرہ ۱۵ ستمبر:- آج مصری وزارت خارجیہ کے ایک ترجمان نے اشار کو بتایا۔ کہ ان روسی مسلمانوں نے جو اس وقت جرمنی میں ہیں۔ حکومت مصر سے اپیل کی ہے۔ کہ جب ان کی حکومت روس کے خلاف شکایت اقوام متحدہ کے سامنے پیش ہو تو وہ ان کی حمایت کرے (استقلال)

لنڈن ۱۵ ستمبر:- تمام دنیا کی پولیس کے درمیان تعاون کی وجہ سے ان مجرموں کی سرگرمیاں ختم ہو جائینگی۔ جو بڑی بڑی ڈکیتیاں کر کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں چلے جاتے تھے۔ حال ہی میں ۳۴ ملکوں کے پولیس افسر اسکاٹ لینڈ یارڈ لنڈن میں جمع ہوئے تھے۔ تاکہ مختلف ملکوں کی پولیس کے درمیان تعاون کے سوال پر غور کر سکیں۔ (رستار)